2122 ۔ ایام بیض کےروزے تقویم قمری کےمطابق ہیں نہ کہ شمسی کے

سوال

میں نیانیامسلمان ہوں اوراسلامی شعائر پرعمل شروع کیاہےان ہی میں سے رمضان کےروزے بھی ہیں جس کےروزہ رکھنامیں بہت سعادت مندی سمجھتاہوں اورمیں یہ چاہتاہوں کہ نفلی روزے بھی رکھوں مجھے پتہ چلاہےکہ ہرمہینہ میں (13 ۔ 14 ۔ 15) کے روزے رکھناسنت ہےاوریہ وہی دن ہیں جنہیں ایام بیض کہاجاتاہے لھذامیں نےشمسی اعتبارسےروزے رکھےہیں توکیامیرایہ عمل صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ مبارکباد کےمستحق ہیں کہ اللہ تعالی نےآپ کواس دین کی ہدایت دے کرآپ پر یہ احسان عظیم اورآپ کواپنی اطاعت اور روزے رکھ کرعبادت سےلطف اندوزہونےکاموقع فراہم کیا ہےیہ روزے بہت عظیم اورافضل عبادت ہے ۔

آپ کےسامنےذیل میں روزوں کےفضلیت کےمتعلق مختصرسانوٹ ذکرکیاجاتاہے:

روزوں کی بہت ہی عظیم فضیلت ہے اس کےمتعلق صحیح احادیث میں جوکچھ وارد ہے اس میں یہ ہے کہ : اللہ تعالی نےروزہ اپنےلئےخاص رکھاہےاوراس کااجروثواب بھی وہی عنائت کرےگاجوکہ بغیرحساب کےدوگناہ کیاجائےگاجیساکہ حدیث میں آیاہے کہ :

((ہرعمل کی جزاہے) سوائےروزے کےکیونکہ روزے میرے لئے ہےاورمیں ہی اس کااجروثواب دونگا) صحیح بخاری حدیث نمبر ۔(1904)

(اوربیشک روزے کوبرابرکوئی چیزنہیں) سنن النسائی (4 / 165) اورصحیح ترغیب (1 / 413)

اورفرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے (روزے دارکی دعاردنہیں ہوتی)

سنن بیہقی (3 / 345) سلسلۃ احادیث صحیحہ حدیث نمبر۔(1797)

اورفرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(روزے دارکیلئےدوخوشیاں ہیں ایک توافطاری کےوقت اوردوسری جب وہ اپنےرب سےملےگاروزے کےساتھ خوش ہوگا)۔

صحیح مسلم (2 / 807)۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کاارشاد ہے :

(بیشک قیامت کےدن روزہ بندے کی سفارش کرےگااورکہےگااس رب میں نے اسےکھانےاورشہوات سےروک دیاتھاتواس کےمتعلق میری سفارش قبول فرما) مسنداحمد۔(2 / 174) اورہیثمی نےامجمع ۔(3 / 181) میں اس کی سندکوحسن کہاہے اوریہ صحیح ترغیب میں بھی موجودہے ۔(1 / 114)۔

اورفرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(اللہ تعالی کےنزدیک روزےدارکےمنہ کی بو، کستوری سےبھی اچھی ہے)

صحیح مسلم ۔(2 / 807)

اوررسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادہے :

(روزہ ڈھال ہےاورایساپختہ قلعہ ہےجوکہ آ گ سےمحفوظ رکھنےوالاہے) مسنداحمد(2 / 402)۔اورصحیح ترغیب میں ۔(1 / 411) اورصحیح الجامع حدیث نمبر۔(3880)

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(جواللہ تعالی کےراستہ میں روزہ رکھتا ہےاللہ تعالی اسےاس دن کےبدلےمیں اس کےچہرے کوسترسال جہنم سےدورفرمادیتےہیں)۔صحیح مسلم ۔(2 / 808)

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نےارشادفرمایا :

(جوایک دن اللہ تعالی کی رضاحاصل کرنےکےلئےروزہ رکھتاہےاس کااختتام بھی اس پرہووہ جنت میں داخل ہوگا) صحیح ترغیب ۔(1 / 412)

اورفرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(جنت میں ایک دروازہ ہے جسےریان کہا جاتا ہےاس میں سےروزہ دارداخل ہوں گے ان کےعلا وہ کوئی اورنہیں

داخل ہوگاتوجب روزہ دارداخل ہوجائيں گےاسےبندکردياجائے گاتواس ميں کوئی بھی داخل نہيں ہوگا) صحيح بخاری حديث نمبر ۔(1797)

اورنفلی روزے فرضی روزوں کےنقص کومکمل کرديتےہيں اس کی مثال يوم عاشوراء اوريوم عرفہ اورايام بيض اورسومواراورجمعرات اورشوال کےچھ اورمحرم اورشعبان ميں کثرت سےروزے رکھناہيں ۔

اورايام بيض سےمراد ومقصود ہرقمری مہينےکی ۔(13 ۔14 ۔15) تاريخ ہےاس لئےکہ اللہ تعالی کافرمان ہے :

آپ سےچاند کےمتعلق سوال کرتےہيں کہہ ديجئےيہ لوگوں (عبادت) کےاوقات جاننےاورحج کےموسم کےلئے ہے ۔

توسب کی سب عبادات اورعدتيں (مطلقہ اورجس کاخاوندفوت ہوجائے) يہ سب کچھ قمری مہينوں پرمبنی ہيں نہ کہ شمسی مہينوں پرتوآپ نےجوروزے شمسی اورميلادی تقويم کےمطابق رکھےہيں وہ قمری مہينےکےمطابق نہيں ۔ غالب طورپرمطابقت نہيں ہوتی ۔ بہرحال آپ ان روزوں پرعنداللہ ماجودہيں ان شاءاللہ تعالی اس لئےکہ آپ نےيہ روزے نفلی اعتبارسےاللہ تعالی کےلئےرکھےہيں ۔

ليکن اگرآپ وہ اجرحاصل کرناچاہتےہيں جوکہ ايام بيض کےمتعلق خاص ہےاورجس کی نبی صلی اللہ عليہ وسلم نےوصيت فرمائی ہےتوآپ کےلئےيہ ضروری ہےکہ آپ قمری اورچاند کےمہينوں کی تقويم معلوم کريں اوراس کےمطابق روزے رکھيں ہم اللہ تعالی سےدعا گوہيں کہ وہ آپ کوزيادہ سےزيادہ اپنےفضل وکرم سےنوازے اوردين اسلام پرثابت قدم رکھےاوروہ عمل کرنےکی توفيق بخشےجس سےوہ راضی ہوتاہےاورآپ کواجروثواب سے نوازے بيشک وہ سننےوالااورقبول کرنےوالاہے اےہمارےبھائی آپ روزےکی حالت ميں اپنی دعاؤں ميں ہميں نہ بھوليں ۔

اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ عليہ وسلم پررحمتيں نازل فرمائے۔آمين ۔

واللہ اعلم .